حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **نام کتاب:** انسائیکلو پیڈیا سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ　　**مؤلف:** صاحبزادہ پیر طارق محمود نقشبندی

ضخامت: ۱۱۴۶ صفحات　　**ناشر:** الاسلام پبلشرز　　**قیمت:** درج نہیں

ملنے کا پتہ: دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-4511961

خلیفۂ راشد سیدنا امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما ان مظلوم صحابہ میں سے ہیں جن پر سب سے بڑھ کر غبار ڈالا گیا۔ بے رحم ناقدین نے تاریخ کا سہارا لے کر ان گنت بہتان لگائے۔ یہاں تک معاویہ رضی اللہ عنہ کا نام حلم وصبر کا استعارہ بن گیا۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتابت وحی کی نازک اور عظیم ترین ذمہ داری ان کے سپرد کر کے ان کے عادل اور امین ہونے کی گواہی دی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے ہر دور میں ایسے علماء حق پیدا ہوتے رہیں گے جو دین کی ان مقدس ہستیوں سے غبار ہٹا کر ان کا روشن چہرہ اُمت کے سامنے پیش کرتے رہیں گے۔ ماضی قریب میں ایک عالم دین مجدِدِ سیرت وتاریخ ایسے گزرے ہیں جو خود فرماتے ہیں کہ میں نے سند فراغت کے بعد سولہ برس تک سیرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا مطالعہ کیا اور اس دوران اس موضوع پر بیان نہیں کیا۔ انھوں نے تواریخ کے ورق ورق کو کھنگالا، سبائیوں تبرائیوں کے اعتراضات کا بغور مطالعہ کیا اور بقیہ ساری زندگی کا وظیفہ تذکار سیرت صحابہ خصوصاً سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو بنالیا۔ دنیا اُنھیں جانشین امیر شریعت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے جانتی ہے۔

حضرت سید ابومعاویہ ابوذر بخاریؒ فرماتے ہیں:

’’موجودہ دور کے لحاظ سے فتنوں کے سیلاب کے وقت میں انتہائی ضروری اور بعض لوگوں کے نقطۂ نگاہ سے جن کے ایمان دیمک چاٹ گئی ہے اور جن کی روحانیت کا شجرہ تباہ و برباد ہو چکا ہے، ان کے نقطۂ نگاہ سے سیرتِ معاویہؓ بہت خطرناک موضوع ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک یہ رگِ جاں ہے، ضرورت ایمان ہے، علامتِ ایمان ہے، بنیادِ ایمان ہے۔‘‘

حال میں ایک جواں ہمت، مردِ حق گو، صاحبزادہ پیر طارق محمود نقشبندی صاحب نے ’’انسائیکلو پیڈیا سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ‘‘ مرتب کر کے دادِ تحسین وصول کی ہے۔ جناب موصوف کا یہ انسائیکلو پیڈیا ۱۸۸ ابواب پر مشتمل ہے۔ آپ نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی شخصیت کے ہر ایک پہلو کے لیے ایک مستقل باب قائم کیا ہے اور اپنے اچھوتے انداز میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت پر روشنی ڈالی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف کتاب کی مساعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ان کو اس موضوع پر مزید کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آخرت میں لواءِ حمد کا سایہ نصیب فرمائے۔

● **نام کتاب:** حضرت امام مہدی اور اُن کا لشکر　**مصنف:** مولانا ابن سلطان محمود صاحب مدظلہ　**ضخامت:** ۲۷۶

ناشر: حضار التحقیقات اسلامی پاکستان　**قیمت:** درج نہیں　**ملنے کا پتہ:** حضار التحقیقات اسلامی پاکستان

حضرت امام مہدی علیہ السلام کی آمد قیامت کی علامت قریبہ میں سے ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مہدی کے بارے میں وسیع معلومات عطاء فرمائیں ہیں۔ مثلاً اُن کا نام محمد ہوگا، اُن کے والد کا نام عبداللہ ہوگا، اُن کی والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔ وہ حسینی سید ہوں گے۔ غرض نام ونسب سے لے کر اُن کی بیعت وخلافت اور احوال زمانہ واقوام سب حدیث کی معتبر کتب میں درج ہیں۔ اس قدر وسیع معلومات دینے کا مقصد بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح کچھ ضمیر فروشوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ارشادات کو غلط معانی دیے اور عوام کو دھوکا دے کر اپنی دکان چمکائی۔ اس کباڑ خانہ میں کچھ ایسے بھی ہیں جنھوں نے ایک اور مقدس ہستی حضرت مہدی علیہ السلام کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا ہے..... فرق ضالہ مثلاً: ذکری فرقہ، قادیانی فرقہ اور امامیہ فرقہ میں سے ہر ایک نے امام مہدی کی مقدس شخصیت کو دوسرے مختلف انداز میں بیان کیا ہے۔ مثال کے طور پر مؤخرالذکر فرقہ نے امام مہدی کا جو تعارف کر دیا ہے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے مصنف لکھتے ہیں:

''خلاصہ یہ ہے کہ آلِ رسول میں پیدا ہونے والے جس مہدی کا تعارف امامیہ دین میں ہے وہ ثابت نہیں اور جو علامتیں امامیہ دین میں اس کی لکھی گئی ہیں وہ دجال میں ہیں۔ پھر جس دجال کا ذکر سنی لوگ کرتے ہیں شیعہ کہتے ہیں اس نام کا کوئی شخص ہے ہی نہیں۔ بلکہ یہ تو ایک صفت ہے جو حکومتوں میں پائی جاتی ہے۔ اب آپ جان چکے ہوں گے کہ امامیوں نے جس کا تعارف مہدی کے نام سے کر دیا ہے وہ کون ہے؟

مصنف کتاب ابن سلطان محمد مدظلہ نے اپنے اچھوتے اندازِ تحریر میں مذکورہ فرقہ ضالہ کی گمراہ کن اور مکر وفریب پر مشتمل تشریحات عوام کے سامنے پیش کی ہے تا کہ مسلمان ان تاریکیوں سے بچتے ہوئے صراط مستقیم پر قائم رہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت عطا فرمائیں اور ان کو مزید علمی کام کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)　　(مبصر: مفتی نجم الحق)

ماہانہ مجلس ذکر واصلاحی بیان

29 جنوری 2014ء
جمعرات بعد نماز مغرب

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری
دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی آخری جمعرات کو بعد نماز مغرب مجلسِ ذکر واصلاحی بیان ہوتا ہے

الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-4511961